سوال

(139) کیا رمضان شریف میں تراویح میں قرآن مجید سنا کر اجرت اور اجرت   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا رمضان شریف میں تراویح میں قرآن مجید سنا کر اجرت اور اجرت مقرر کرنے پر قرآن شریف سنانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اجرت پر قرآن مجید تراویح میں سنانا یا اجرت مقرر کرنا بالکل جائز نہیں، بلکہ ایسے شخص کے پیچھے تراویح ہی نہیں ہوتیں۔ قیام اللیل میں اس مسئلہ کی تفصیل موجود ہے۔ (فتاویٰ اہل حدیث جلد ۲ صفحہ ۳۰۲) (مولانا عبداللہ امرتسری روپڑی رحمہ اللہ)

توضیح:

سوال پیدا ہوتا ہے، کہ جب ایسے امام کی اقتداء میں نماز تراویح جائز نہیں ہے، تو اجرت پر جمعہ اور جماعت کرانے والے امام و خطیب کی اقتداء میں بھی نماز جائز نہیں ہے، دراصل تراویح یا پنجگانہ نماز میں قرآن شریف سنا کر کوئی شخص اجرت وصول نہیں کرتا۔ اور نہ کوئی شخص اس کی اجرت دے سکتا ہے۔ وہ تو اپنے وقت کی پابندی پر معاوضہ حاصل کرتا ہے۔ جیسا کہ صحابہ کرام نے ایک مریض پر سورہ فاتحہ کا دم کیا۔ اور تیس بکریاں حاصل کیں۔ اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا کہ میں اسلامی کاروبار میں پابند ہو چکا ہوں۔ لہٰذا ابو بکر اور اس کے اہل بیت۔ بیت المال کا وظیفہ کھائیں گے۔ حافظ محمد محدث گوندلوی مدظلہم کا فتویٰ جو اوپر گذر چکا ہے۔ (الراقم علی محمد سعیدی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 06 ص 360